اصغرکي تشنگي پر آنسو بہا بہا کے

اصغر کي تشنگي پر آنسو بہا بہا کے
بانو نے رات کاٹي جھولا جھلا جھلا کے

اب تو ذرا سا دم لے اے گردش زمانہ
شبير تھك چوکے ھيں لاشے اُٹھا اُٹھا کے

زھراء کے لادلے کو ملتا کہا سے پاني
ترکردي قبر اصغر آنسو بہا بہا کے

اصغر کے بعد رن ميں مرنے چلے جو سرور
سيدانيوں نے روکا حلقه بنا بنا کے

جب آئي ياد اصغر زنداں ميں ايك ماں نے
دل کو سنبھالا خالي جھولا جھلا جھلا کے

در چھن گئے سکينة فرياد کر رھي ھے
دوبا ھوا لھو ميں کرتا دکھا دکھا کے

ميدان کربلاء ميں اعداء نے بعد سرور
دل کي لگي بجھادي خيمے جلا جلا کے

وہ تشنه لب ھے جس نے دشمن کو تشنگي ميں
سيراب کردیا ھے پاني پلا پلا کے

کیا شامیو یہي هیں انداز میزباني
ایک میہماں کو مارا رن میں رلارلا کے

هم لٹ گئے اے بهائي یہ کہ رهي تهي زینب
عباس باوفاء کا شانا هلا هلا کے

راهوں میں کربلاء کي تها احترام واجب
چلتے نہ کیسے ماهر آنکهیں بچها بچها کے